مانمن خبریں

نمبر 44_21 فروری 2016

2016 سینئر پاسٹر کا نئے سال کا پیغام

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، آئیں سارا جلال خدا کو دیں اور اُس کا شکر کریں جس نے مانمن سینٹرل چرچ قائم کیا اور اِس ارادے میں ان کی راہنمائی کی ہے کہ بے شمار حقیقی فرزند بڑھا سکیں جن کے ساتھ خدا اپنی محبت بانٹ سکے۔

2015 میں، جو کہ چرچ کا 33 واں سال تھا، خدا نے ہمیں دعا کیلئے چار موضوعات دیئے، "جلال، پھل، خوبصورت عبادت گاہ، اور تخلیق نو کی قدرت۔" اُس نے ہمیں برکت دی کہ عظیم قربانی کے وسیلہ سے انصاف کے تقاضے پورے کرکے کامل پھلوں کی فصل کاٹیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ، کرسمس کے اس بامعنی دن پر، متعدد ایماندار وں نے اپنے آزاد مرضی کو ترک کیا اور چرواہے کے ساتھ باہم مل کر ایک ہو گئے۔ اب انہیں تکمیل تیسرے مرحلہ میں بہت سا پھل لانے کیلئے تیار کیا جا رہا ہے تا کہ وہ خداوند کی دوسری آمد کے موقع پر اُس کے بازوؤں میں جا سکیں۔ ہالیلویاہ!

آئیں اب 2016 کی دعا کے موضوعات دیکھیں جو خدا نے ہمارے چرچ اراکین کو دیئے ہیں۔

اوّل، یہ خدا کو 'عزیز چرچ' ہے جس میں ایسے اراکین ہیں جو نُور کے پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔

افسیوں 5: 9 میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اس لئے کہ نُور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راستبازی اور سچائی ہے۔" خدا ئے نُور کا عزیز چرچ ایسے فرزندوں سے بھرپور ہے جو نُور کے پھلوں سے لدے ہوئے ہیں۔ مانمن اراکین چرواہے کی قربانی کے وسیلہ سے تجدید پا چکے ہیں جو کہ خدا کا پیشگی انتظام ہے اور وہ خداوند جیسا دل پانے کی کوشش کر رہے ہیں جو نُور ہے۔ لیکن نُور کا مکمل پھل لانے کیلئے لازم ہے کہ آپ نیکی، راستبازی اور سچائی کو بھی عملاً حاصل کریں۔

ساری نیکی کا پھل لانے کیلئے، آپ کو چاہیئے کہ ہر طرح کی بدی کو دور کریں۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے، آپ کو ضرورت ہے کہ نیکی اور اپنے آپ کو قربان کرنے کی موثر عملی مشق کریں۔ راستبازی کا پھل لانے کیلئے آپ کو چاہیئے کہ خدا پر بھروسا کر کے اور روحانی ایمان کے ساتھ بائبل مقدس میں لکھے کلام پر عمل کریں۔ اور سچائی کا پھل یہ ہے کہ جسمانیت سے باز رہنا اور لاتبدیل سوچ۔ آپ سچائی کا پھل اس وقت لا سکتے ہیں جب لاتبدیل انداز سے نیکی اور راستبازی کو جاری رکھیں جس کا انتخاب آپ نے اپنی آزاد مرضی سے کیا ہے۔

دوسرا ہے، 'خدا کے دل کی مرضی کو سمجھ کر چرچ سب قوموں اور سب لوگوں کو نجات کی طرف راہنمائی دے'۔

1- تیمتھیس 2: 4 کہتی ہے کہ "وہ (خدا) چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔" خدا، جو کہ محبت ہے، چاہتا ہے کہ دنیا کے سب لوگ نجات پائیں، آسمان میں داخل ہو سکیں، خداوند جیسا مزاج پائیں اور خدا کے ایسے حقیقی فرزند بن جائیں جوآسمان کی نہایت خوبصورت سکونت گاہ نئے یروشلیم میں آفتاب کی مانند چمکتے ہیں۔

جب فصل کی کٹائی کا وقت آتا ہے تو کسان گیہوں کو بھوسے سے الگ کرتا ہے اور گیہوں کو کھتے میں جمع کرتا ہے۔ اسی طرح سے، خدا نے خدا نے طویل عرصہ تک زمین پر انسانی نسل کو بڑھایا تا کہ گیہوں جیسے فرزند آسمان پر جا سکیں۔ بہر حال، ایسے ایماندار جو بھوسے کی مانند ہیں وہ نجات نہیں پا سکتے۔ اس اخیر زمانہ میں جو گناہ اور بدی سے بھرا ہوا ہے، خدا چاہتا ہے کہ سب قوموں کے لوگ نجات پائیں۔ اسی وجہ سے اُس نے کلیسیا قائم کی۔ اور وہ چاہتا ہے کہ کلیسیا کے اراکین گیہوں جیسے ایمانداروں کی طرح بڑھیں پھلیں۔

خدا کے اس خاص پیشگی انتظام کے ساتھ یہ کلیسیا قائم کی گئی، پس میں نے جانوں کی نجات کیلئے دعا کرنا اور آہیں جانفشانی کرنا کبھی ترک نہ کیا، جب سے یہ چرچ بنا ہے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ بھی بے شمار جانوں کو نجات کی طرف لائیں، پورے بھروسے کے ساتھ چرواہے کے ساتھ کامل یک جہتی میں قائم رہ کر۔

سوم، فرزندوں کی تقدیس کی وجہ سے یہ 'خدا کے جلال سے بھرپور عبادت گاہ' ہے۔

زبور 37: 6 کہتی ہے کہ "وہ تیری راستبازی کو نُور کی طرح اور تیرے حق کو دوپہر کی طرح روشن کرے گا۔" خدا ہر طرح کے جلال کے لائق ہے اور اُسے اُس وقت جلال ملتا ہے جب اُس کے عزیز فرزند اُسے ایمان کے ساتھ جلال دیتے ہیں۔ اور وہ اُن کو بدلے میں عظیم برکات دیتا ہے۔ جب روح اور پوری روح کے پاس بڑھ رہے ہیں، اس کلیسیا میں جلال کی روشنی بھی بڑھتی جائے گی۔ اور مانمن کی تاریخ میں، جس نے خدا کا جلال ظاہر کیا، وہ ممکن بنائے گا کہ کنعان عبادت گاہ اور عظیم عبادت گاہ کی تعمیر بھی ہو جائے۔

مانمن نے اس کام کیلئے گزشتہ 33 سال تک تیاری کی ہے اور خاص طور سے پچھلے پانچ سال میں چرچ اراکین چٹان جیسے ایمان میں کھڑے ہوئے اور روح اور پوری روح میں قائم ہوئے۔ میری امید ہے کہ آپ پہلے سے زیادہ وفاداری کے ساتھ جانفشانی کریں گے تا کہ عظیم عبادت گاہ کے دور میں اپنا کلیدی کردار ادا کر سکیں۔

چوتھا موضوع ہے 'لامحدود قدرت والی کلیسیا' جو خدا باپ کی پیشتر سے مقرر مرضی پوری کرے گی۔

زبور 62: 11 میں بیان ہے کہ "خدا نے ایک بار فرمایا، میں نے یہ دو بار سُنا، کہ قدرت خدا ہی کی ہے۔" قادرِ مطلق خدا کی قدرت بے انتہا ہے۔ لامحدود قدرت والی کلیسیا کا مطلب یہ ہے کہ، یہ کلیسیا قدرت بھرے لامحدود کام ظاہر کرے گی جس طرح خدا کی قدرت بے انتہا ہے۔

اٹھا لئے جانے کے تیسرے درجہ کے وقت، یہ سو فیصد تخلیق نو کے وسیلہ سے کام ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ اس قدرت کے وسیلہ سے ہم ایسا بہتات سے پھل لائیں گے جو تصور سے باہر ہے۔ خدا نے مجھے تخلیقِ نو کی قدرت میں رہنمائی کے لئے تیار کیا، اور نہایت مضبوط مالی برکات پیشگی تیار کر دی ہیں۔ اُس نے ہمارے پاسبانوں، کارکنان اور اراکین کو بھی پوری روح میں چلنے اور جلد ایمانی ترقی کیلئے راہنمائی دی ہے۔

اٹھائے جانے کے تیسرے درجہ میں، مانمن (جس کا مطلب ہے سب قوموں کے لوگ) نام، مختلف طریقوں اور حکمتِ عملی سے بے شمار جانوں کو نجات کی طرف لائے گا۔ جس طرح پانی سمندروں میں پھیلا ہوا ہے، اسی طرح ہم لامحدود قدرت ظاہر کریں گے تا کہ خدا کا جلال اس دنیا کو پوری طرح معمور کر دے۔

دنیا بھر میں ہماری 10000 شاخوں اور ملحقہ چرچز، پاسبانوں اور مسیح میں بہن بھائیوں کیلئے، میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ 2016 میں آپ بطور نُور اپنے فرائض پورے کریں اور بطور نمک اپنا کام مکمل کریں، مسیح کی مہک پھیلائیں، نُور کا کامل پھل لائیں اور خدا کو جلال دیں۔

خوشی کا پھل

"مگرروح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، پرہیز گاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں" (گلتیوں 5: 22-23)۔

جو کوئی خداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہے اسے پاک روح کی نعمت ملتی ہے اور وہ خدا کے فرزند کی حیثیت سے از سرِ نو پیدا ہوتا ہے۔ اور، وہ پاک روح کی خواہش کے مطابق جس قدر زندگی گزارے، مثلاً، پاک روح کی ہدایت سے سچائی کی پیروی کرنا، تو وہ پاک روح کا پھل لا سکتا ہے۔
آئیں اب خوشی کے پھل پر غور کریں۔

1۔ خوشی کا پھل: شادمان ہونا اور ہر طرح کی صورت حال میں خوشی کریں

روحانی خوشی کا مطلب محض شادمان ہونا اور خوشی کرنا نہیں ہے۔
خوشی تو بے ایمان لوگ بھی مناتے ہیں جب انہیں کسی اچھی بات کا تجربہ ہو، لیکن یہ عارضی خوشی ہے۔ جب انہیں مشکلات کا سامنا ہو تو اُن کی خوشی اور شادمانی غائب ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ہم خوشی کا پھل لائیں، جو روح کے پھلوں میں سے ایک ہے، تو ہم شادمان ہو سکتے اور ہر طرح کی صورت حال اور حالات میں شادمان ہو سکتے ہیں۔

1۔ تھسلنیکیوں 5: 16-18 میں لکھا ہے کہ، "ہر وقت خوش رہو۔ بلاناغہ دعا کرو۔ ہرایک بات میں شکر گزاری کروکیونکہ مسیح یسوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔" ہمیشہ خوش رہنا اور شکر گزاری کرنا ہی روحانی خوشی ہے۔

خوشی اُن معیاروں میں سے ایک ہے جن سے ہم جائزہ لے سکتے ہیں کہ کیا ہم مناسب مسیحی زندگی گزار رہے ہیں یا نہیں۔ بعض اوقات لوگ خداوند کی راہ خوشی سے اپناتے ہیں اور اُن کی زندگی کے ہر لمحہ میں شادمانی ہوتی ہے۔ لیکن بعض لوگ شاید ظاہری طور پر ایمانی زندگی گزارتے ہیں لیکن اُن میں مناسب خوشی اور دل کی گہرائی سے اٹھنے والی شکر گزاری موجود نہیں ہوتی۔ وہ محض اپنی خدا دادسر گرمیاں پوری کرتے ہیں، وہ بھی ایسے جیسے کوئی فرض ادا کر رہے ہوں۔ اور اگر وہ کسی طرح کے غیر متوقع حالات اور مشکلات کاسامنا کریں تو اُن کا ذہنی اطمینان جاتا رہتا ہے اور اُن کا دل ابتری سے ہل جاتا ہے۔ میں زور دیتا ہوں کہ جائزہ لیں، آیا آپ اپنے دل سے خوش ہوتے ہیں جب آپ کو کسی مشکل صورت حال کا سامنا کرنا پڑے۔

دراصل، صرف نجات کا فضل ہی ہمیشہ تک خوش رہنے کی کافی اچھی وجہ ہے۔ صرف یہ سوچ کر کہ ہمیں جہنم کی آگ سے چھٹکارا مل گیا ہے اور یہ کہ ہم آسمان پر جائیں گے، ہمیں بے بیان خوشی کی وجہ فراہم کر دیتی ہے۔ 'پہلی محبت' کی شادمانی، جب ہم نے خداوند کو قبول کیا تھا، نہایت عظیم ہے۔ اگرچہ ہمارے پاس کھانے کیلئے کچھ نہ ہو، یا ہم بہت محنت کا کام کر کے بہت تھک گئے ہوں، تو بھی ہمارے ہونٹوں پر تعریف کے الفاظ ہوں گے۔ اگرچہ ہمیں اذیتیں دی جائیں یا ہم دکھ اٹھائیں، ناجائز تکلیفیں خداوند کے نام میں اٹھائیں، تو بھی ہم آسمان کے بارے میں خیال کر کے بہت خوش ہوں گے۔

حقیقی طور پر ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ نہیں ہے جو اپنے دلوں میں پہلی محبت کی خوشی کو قائم رکھ سکیں۔ کچھ دیر بعد، یہ خوشی بتدریج کم ہو کر غائب ہو جاتی ہے اور یہاں تک، کہ ایسا شخص جب نجات کے فضل کے بارے میں سوچتا ہے تو اُس کے احساسات بھی ویسے نہیں ہوتے جیسے پہلے کسی وقت تھے۔ مشکل وقتوں میں وہ سب سے پہلے تو آہیں بھرنا شروع کرتے ہیں اور اپنے دکھوں کے وقت ماتم کرنے لگتے ہیں۔ وہ اس طرح سے کیوں بدل جاتے ہیں؟ وجہ یہ ہے کہ اُن کے دلوں میں جسمانی محبت ہوتی ہے۔ جسم کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ بدل جاتا ہے۔ جس کی فطرت جسمانی ہو شاید ایک لمحہ کیلئے اُس کی شادمانی بہت زیادہ ہو، لیکن وہ کسی بھی وقت بدل سکتی ہے اور وہ خوشی جس کا اُسے تجربہ ہوا تھا یکا یک غائب ہو سکتی ہے۔

2۔ خوشی کا پھل لانے کیلئے

1) ہمیں جسمانیت کو دور کرنا ہے

جب دوسروں کو برکت ملے اور اُن کی تعریف کی جائے، تو اگر ہمارے اندر وہ جسمانی خاصیت نہیں ہے جسے حسد اور عداوت کہتے ہیں تو اس وقت

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

ہم بھی اس خوشی کو ایسے منا سکتے ہیں جیسے وہ برکت اور تعریف پانے والے ہم ہی ہوں۔ دوسری طرف، ہمارے اندر جس حد تک حسد اور عداوت ہو گی ہم اتنا ہی زیادہ ابتری کومحسوس کریں گے جب ہمیں محسوس ہو کہ دوسرے لوگ ہم سے زیادہ بہتر ہوتے جاتے ہیں۔ شاید کم ظرفی کی وجہ سے ہماری خوشی جاتی رہے اور خاطر جمع نہ رہے۔

اس کے علاوہ، اگر ہمارے اندر یہ فطرت نہ ہو جسے 'غصہ اور بغض' کہتے ہیں تو جب بھی ہمارے ساتھ بُرا سلوک کیا جائے، کوئی نقصان ہو جائے یا کچھ کھو جائے تو بھی ہم شادمان رہیں گے۔ ہم اس لئے بغض کرتے اور دل شکستہ ہوتے ہیں کیونکہ ہمارے اندر جسمانیت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے ہمارے دل بوجھ کے نیچے دبے رہتے ہیں۔ شاید ہم جب ہم یہ سوچیں کہ ہمیں بہت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے یا دوسروں کی نسبت زیادہ برباد ہو رہے ہیں تو ہمیں شدید کرب محسوس ہو۔

مزید برآں، ہمارے اندر جس قدر جسمانیت زیادہ ہو گی، ہم روحانی ایمان نہیں پا سکیں گے۔یہی وجہ ہے کہ خدا پر بھروسا نہ کرنے کی وجہ سے ہمارے اندر مزید پریشانی کا رجحان ہوتا ہے۔ جو لوگ اپنا کاروبار چلا رہے ہیں وہ ہر طرح کے برکات سے مالا مال ہو کر خوشحال ہوجائیں گے اگر وہ ٹھیک طرح سے پاک روح کی آواز کو سُنیں اور اس کی پیروی کریں۔ لیکن اگر وہ لالچ کرتے ہیں، بے صبری دکھاتے ہیں، اور جسمانی سوچیں دکھاتے ہیں، تب وہ مشکلات میں پڑتے ہیں۔ ہم جسمانیت کو اپنے دل سے جس قدرزیادہ دور کریں گے اسی قدرت زیادہ روحانی خوشی ہو گی اور ہمارے اندر شکر گزاری آ جائے گی۔

2) ہمیں چاہئے کہ ہر ایک بات میں پاک روح کی مرضی کی پیروی کریں

ہم اس دنیا کی خوشی کی تلاش میں نہیں رہتے بلکہ ہم اُس خوشی کی تلاش میں رہتے ہیں جو پاک روح کی طرف سے بخشی جاتی ہے جو اوپر سے ہے۔ ہم پاک روح کی معموری اور شادمانی اُس وقت محسوس کر سکتے ہیں جب پاک روح ہمیں شادمان کرتا ہے۔ ہم خاص طور سے اُس وقت خوشی پا سکتے ہیں جب خدا کی عبادت کریں، اُس سے دعا کریں، اُس کی تعریف کریں اور اپنے سارے دل سے اُس کے کلام پر عمل کریں۔ جب ہم محسوس کریں کہ اُس کی سچائی نے ہمیں تبدیل کر دیا ہے تو ہم نہایت خوش اور شکر گزار ہوتے ہیں۔

اپنی روزمرہ زندگی میں ہم ہمیشہ پاک روح کے ارادوں اور جسم کے ارادوں کے درمیان فیصلہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر ہم ہر وقت پاک روح کے ارادوں کا انتخاب کریں تب پاک روح ہمیں شادمان کرے گا اور اس طرح آپ خوشی سے بھرپور رہیں گے۔ 3-یوحنا 1: 4 میں لکھا ہے کہ، "میرے لئے اس سے بڑھ کو اور کوئی خوشی نہیں کہ میں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہوئے سُنوں۔" جیسا کہ لکھا ہے، خدا اُس وقت شادمان ہوتا ہے جب آپ سچائی پر عمل کرتے ہیں، اور وہ آپ کو پاک روح کی معموری میں شادمانی بخشتا ہے۔

مثال کے طور پر،فرض کریں کہ اپنی بہتری چاہنے اور دوسروں کی بہتری چاہنے کی خواہش اگرآپس میں مل جائے اور یہ حالت کچھ عرصہ تک برقرار رہے، تو آخر کار آپ اپنی خوشی سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ اگرآپ جسم کی پیروی کریں گے اور اپنی بہتری چاہیں گے، تو آپ روحانی خوشی نہیں پا سکتے، خواہ آپ کو ایک لمحہ کیلئے وہ مقصد حاصل ہوجائے جو آپ کی سوچ میں تھا۔ ممکن ہے آپ ذہنی طور پر بھی ابتری محسوس کریں۔ دوسری طرف، اگرآپ دوسرے شخص کی بہتری چاہیں، اگرچہ اس میں آپ کو کوئی خسارا محسوس ہو تو بھی ایسی خوشی اس احساس کو جان سکتی ہے۔ یہ ایسی خوشی ہے جو یہ دنیا کبھی دیکھ اور جان نہیں سکتی۔

تمام باتوں میں یہ معاملہ اسی طرح سے ہے۔ جو شخص اپنے مقرر کردہ معیار سے دوسروں کی عدالت کیا کرتا تھا اور نیکی کے ساتھ دوسروں کو سمجھنا شروع کر دے، تو وہ جس قدر نیکی کے بارے میں سوچے گا اُسے اُسی قدر اطمینان حاصل ہوتاجائے گا۔ جب ہم دوسروں کے آرام کیلئے اپنے آپ کو یوں "مارتے" ہیں تو ہمیں اطمینان اور شادمانی کا تجربہ ملے گا۔ مزید یہ کہ،آپ ہمیشہ خوش اور مطمئن رہ سکتے ہیں اس اگر ان احساسات کو ختم کر دیں کہ کوئی دوسرا شخص مختلف شخصیت کا مالک ہے اور کسی ایسے شخص کے ساتھ جھگڑا یا ناپسندیدگی کا اظہار ختم کر دیں۔ آپ جس حد تک خوشی کا پھل لائیں گے، تو آپ کے چہرے پر روحانی چمک آتی جائے گی۔

3) ہمیں خوشی اور شکر گزاری کا بیج مسلسل بونا چاہئے

کسان کو بیج بونا اور سخت محنت کرنا پڑتی ہے تا کہ پھلدار فصل کاٹ سکے۔ اسی طرح خوشی کا روحانی پھل لانے کیلئے ہمیں اُن چیزوں کا مشتاق ہونا پڑتا ہے جو خوشی اور شکر گزاری کی ہیں، اور پھر خدا کے حضور شکر گزاری کریں۔ اگر ہمارا ایمان ہے تو روزانہ کئی باتیں ہیں جن کی بابت شکر گزاری کی جا سکتی ہے۔

اوّل۔ ہمارے پاس نجات کی خوشی ہے جو کسی بھی اور چیز کے ساتھ تبادلہ ہی نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ، خدا بھلا اور ہمارا باپ ہے۔ وہ اپنے فرزندوں کی حفاظت کرتا ہے جو سچائی میں زندگی گزارتے اور جو کچھ وہ مانگتے ہیں اُن کو فراہم کرتا ہے۔ مزید یہ ہے کہ، اگرآپ سبت کا دن پاک مانتے ہیں اور سارا سال پوری دہ یکی دیتے ہیں تو آپ کو کسی طرح کی بد قسمتی یا حادثات کا سارا سال کوئی سامنا نہیں ہو گا۔ اگرآپ اس کے حکموں کو مانتے ہیں اور اُس کے ساتھ وفادار ہیں، گناہ سے پاک ہیں، تو آپ ہمیں برکات سے مالا مال رہیں گے۔

اگرآپ کسی طرح کے مشکل حالات میں پھنس بھی جائیں تو آپ اُنہیں حل کرنے کی راہ ہمیشہ جانیں گے۔ اگرآپ نے کوئی خطا کی ہو تو خدا کا رحم اور اس مسئلہ کا حل پائیں گے۔ اگر ایسی کوئی بات نہیں جس میں آپ کو معذرت خواہ ہونا پڑے تو آپ خوش ہو سکتے اور زیادہ شکر گزاری کر سکتے ہیں (1۔ یوحنا 3: 21)۔ پھر، خدا ہر ایک چیز میں بہتری کیلئے کام کرتا اور آپ کو نسبتا زیادہ برکت دیتا ہے۔

جب ہم ایسی باتیں تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں جن میں شکر گزاری کر سکیں تو خدا ہمیں مزید چیزیں بھی دیتا ہے تا کہ اُن کے لئے بھی شکر گزار ہوں۔ پھر، ہماری شکر گزاری اور شادمانی آخر کار بڑھتی جائے گی، اور ہم پوری طرح خوشی کا پھل لائیں گے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! ہمیں چاہئے کہ خوشی کا پھل لائیں تا کہ ہم شادمان ہو سکیں اور ہر روز خوشی منا سکیں۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ پاک روح کے دیگر پھل بھی کثرت سے لائیں اور اُس ساری خوشی سے شادمان ہوں جو خدا آپ کو ہمیشہ کیلئے دے گا۔

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرُو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مرِدوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

وہ لوگ جنہوں نے خدا کی محبت اور قدرت کا تجربہ پایا

جب آپ خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں تو دعاؤں میں جو کچھ مانگتے ہیں وہ پا سکتے ہیں، آپ کو لاعلاج بیماریوں سے، عارضہ جات سے بغیر طبّی علاج کے شفا مل جائے گی اور آپ معذوریوں سے چھوٹ جائیں گے۔ اس کے علاوہ، خدا کے ہاتھ میں آپ ہر طرح کی بیماریوں، حادثات اور مصیبتوں اور آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

"اچھی قوتِ سماعت کی بحالی کے بعد سے میں اب بہت ہی زیادہ خوش ہوں"

ڈیکن فیبرائس فلینڈرے، عمر 47 سال، مانمن چرچ بیلجئم

دس سال سے میرے دائیں کان میں ایک مسئلہ تھا، اور میرے ڈاکٹر نے کہا تھا کہ میری قوتِ سماعت چالیس فیصد ختم ہو چکی ہے۔ مجھے اکثر لوگوں کی باتیں سننے میں ناکامی ہوتی تھی۔ میں نے مانمن اراکین کے بارے میں دیکھ اور سنا تھا کہ مانمن سمر ریٹریٹ میں اُن کو بیماریوں سے شفا ملی تھی۔ اس لئے میں نے بھی ارادہ کیا کہ مانمن سمر ریٹریٹ میں شفا کیلئے دعا کراؤں گا۔

مارچ 2015 میں اتوار کی عبادت کے دوران، میں وعظ سن رہا تھا "پوری دہ یکی اور ہدیہ جات۔" میں نے جانا کہ میں نے گھر کے سلسلہ میں جو قرض لیا تھا اس پر دہ یکی نہیں دی تھی۔ لٰہذا میں نے فوراً 2000 یورو دے دیئے اور دراصل جنوبی کوریا سمرریٹریٹ میں جانے کے لئے کچھ رقم الگ رکھ لی گھی۔ میرا ارادہ تھا کہ جب واپس آؤں گا تو باقی رقم بھی اگلے سال اپنی قسطوں کی بچت سے ادا کر دوں گا۔

اگست 2015 میں، میں جنوبی کوریا گیا اور مانمن سمر ریٹریٹ 2015 میں شرکت کی، اور میں نے آخر کار یہ عجیب قدرت کا تجربہ پایا۔ پہلی رات، جب میں ڈاکٹر جے راک لی سے بیماروں کی دعا کروا رہا تھا، تو مجھے پاک روح کی آگ ملی جو میرے کانوں پر اور پیٹ پر کئی بار آئی۔ پھر، مجھے دائیں کان سے ٹھیک سنائی دینے لگا۔ ہالیلویاہ!

اب میں دوسروں کی باتیں اور موسیقی اچھی طرح سُن سکتا ہوں۔ میں خوش ہوں کیونکہ اب میری زندگی میں کوئی مشکل نہیں ہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں کہ اُس نے مجھے شفا دی۔

"صرف تین دن میں مجھے اُنگلی کی سوزش سے شفا مل گئی"

ڈیکنس ہیوک جیانگ، عمر 51 سال، پیرش 9، جنوبی کوریا

مئی 2015 میں میرے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس سوزش شروع ہو گئی۔ ایک ماہ بعد بھی اس میں کوئی افاقہ نہ ہوا۔ میرے ناخن کے نیچے شدید درد تھا اور وہ بہت موٹا ہو گیا۔ یہ میرے ناخن کے اندر تک پھیل گیا۔ ناخن ٹوٹ کر گرنے ہی والا تھا۔ اس پر استعمال کیلئے کئی دوا نہیں تھی۔

ماہرِ ادویات ہوتے ہوئے، مجھے دواؤں کی پیچیدگیوں اور نسخہ جات کا حساب رکھنا ہوتا تھا۔ اس سوزش سے کئی مشکلات پیدا ہو گئیں۔ جولائی میں، میں جلد کے ماہر کے پاس گئی اور ڈاکٹرنے مجھے بتایا کہ چھ ماہ سے زیادہ کے عرصہ تک مجھے منجمند کرنے والے علاج کی ضرورت ہو گی جب تک نئی جِلد نہ نکل آئے۔ مجھے کوئی درد نہ ہولیکن میں اپنے ہاتھ کو ادویات کے کام کیلئے استعمال نہیں کر سکتی تھی، اور گھر کے کام بھی نہیں کر سکتی تھی۔ یہ بہت پریشانی کی بات تھی اور مجھے بہت مشکل پیش آتی تھی۔

لیکن ڈاکٹر جے راک لی سے مانمن سمر ریٹریٹ اگست 2015 میں دعا کروانے کے اگلے روز میرے ساتھ ایک عجیب کام ہوا۔ مجھے ناخن کے نیچے کوئی چیز محسوس ہوئی۔ کھرنڈ اترنا شروع ہو گیا۔ دو دن میں وہ اس طرح سے اتر گیا کہ اس کا کوئی نشان بھی باقی نہ رہا۔ ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے، مجھے صرف تین دن میں مکمل شفا مل گئی، ہالیلویاہ!

"مجھے ناک کی جھلی کے ورم سے شفا مل گئی"

بھائی تے وون یوُن، عمر19 سال 12 جماعت کاسنڈے سکول کا طالب علم، جنوبی کوریا

دس سال پہلے مجھے ناک کی جھلی کا ورم شروع ہوا۔ میری ناک بند ہو گئی اور عادتاً میں منہ سے سانس لیتا تھا۔ اس لئے اکثر کھانا کھاتے ہوئے میری سانس اکھڑ جاتی تھی۔ اپنی غنہّ آواز کی وجہ سے، مجھے دوسروں کے ساتھ بات کرنے میں بھی مشکل پیش آتی تھی۔ بعض دوست مجھے طنز کرتے رہتے تھے۔

بے شک، میں نے کئی چرچ اراکین کی گواہیاں سنی تھیں جن کو سینئر پاسٹر کی دعا کے وسیلہ سے اُن کی بیماریوں سے شفا ملی تھی لیکن میرے دماغ میں کوئی بات نہ آئی۔ اگرچہ میں چرچ جاتا تھا، تاہم اپنے دوستوں کے ساتھ ادھر اُدھر کھڑے رہنا اور گیمز کھیلنا ہی میرا شغل تھا۔ میرا ایمان پُختہ نہیں تھا۔ لیکن میرے جیسے لڑکے کیلئے بھی خدا نے اپنے بے پناہ فضل سے دریغ نہ کیا۔

مانمن سمر ریٹریٹ 2015 سے کچھ ہی دیر پہلے، خدا نے میرے دل میں یہ اشتیاق ڈالا۔ میرے اندر خواہش ہوئی کہ ریٹریٹ میں شرکت کروں کیونکہ بطور ہائی سکول طالبِ علم یہ میرے لئے شرکت کا آخری موقع تھا۔ میں نے یہ بھی چاہا کہ دوسرے ایمانداروں کی طرح مجھے بھی شفا مل جائے، جن کو شفا ہوئی تھی۔

یہاں تک کہ میں خوشی میں رضاکارانہ کام کرنےلگا۔ میں ریٹریٹ میں ایک ایڈوانس گروپ ممبر کے طور پر قبل از وقت چلا گیااور سامان اٹھایا اور اُس جگہ کی خوشی خوشی صفائی کی۔

3 اگست کو جب ڈاکٹر لی نے بیماروں کیلئے دعا کی، تو میرے ساتھ ایک حیرت انگیز کام ہوا۔ جب میں نے ایمان کے ساتھ دعا کروائی تو ٹھنڈی ہوا میرے نتھنوں سے ٹکرائی۔ اسی لمحہ، بہتی ہوئی ناک رُک گئی اور مجھے ناک کی جھلی کے ورم سے شفا مل گئی، ہالیلویاہ!

"قدرت بھری دعا کے وسیلہ سے مُٹھی کے برابر رسولی غائب ہو گئی"

ڈیکنس بیااُنگھی سانگ، عمر 83، پیرش 21 جنوبی کوریا

چار سال پہلے، مجھے اپنے پہلو میں درد محسوس ہوا۔ میں نے ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کروایا۔ ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ جگر کے پاس ایک رسولی ہے۔ اور انہوں نے مزید کہا کہ بعض اوقات ایسی رسولیاں خود بخود فطری طور پر چھوٹی ہوجاتی ہیں یا غائب بھی ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید معائنہ کی ہدایت کی۔ اس کے بعد، مجھے درد نہیں ہوا اس لئے میں نے اس پر سنجیدگی سے غور نہ کیا۔ اکتوبر2015 کو میرا معدہ بہت خراب ہو گیا۔ نومبر میں وہ رسولی بڑھ کر ہاتھ کی مٹھی کے برابر ہو گئی اور اس میں بہت درد تھا۔

ڈاکٹر جے راک کی رومالوں پر دعا کے سیلہ سے مجھے پہلے بھی اپنڈکس سے شفا کا تجربہ تھا (اعمال 19: 12-11)۔ میری خواہش تھی کہ اِس سے بھی شفا مل جائے میں نے جی سی این (www.gcntv.org) پر ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام سُنااور اُن کے ساتھ دعا کی۔ مجھے جب بھی درد ہوتا تھا، میں اُن سے کئی بار خود کار جوابی نظام پر دعا کروائی تھی۔

پھر، میرا پیٹ سُرخ ہو گیا اور میں نے محسوس کیا کہ کوئی چیز میرے پیٹ میں بُری طرح سے گھوم پھر رہی ہے۔ میں بیت الخلاؑ گئی اور میرے معدہ میں سے بے تحاشہ سیال مادہ نکلا۔ ہالیلویاہ! اب مجھے سکون محسوس ہوا کیونکہ وہ رسولی جاتی رہی تھی اور میرا پیٹ ٹھیک حالت میں آ گیا تھا۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جن سے مجھے قدرت بھری دعا کے وسیلہ سے شفا بخشی۔

"آہا، میرے آنکھ کا نابینا پن جاتا رہا اور میں دیکھنے لگا"

جب میری عمر17 برس کی تھی، میرا اپنے ایک دوست کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ کسی نے لوہے کے پائپ کے ساتھ میرے سر پر چوٹ کی۔ اس کے بعد، دس سال تک میں اپنی بائیں آنکھ سے بہت کم دیکھ سکتا تھا اور ہوتے ہوتے اس آنکھ کی بینائی پوری طرح ختم ہو گئی۔

ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ بصارت سے منسلک خون کی ساری نالیاں کٹ گئی ہیں، اور آنکھ کی بینائی ختم ہونا شروع ہو گئی۔ اُن کا کہنا تھا کہ اس کا کائی علاج نہیں ہے۔ میں نوکری چھوڑنے پر مجبور ہو گیا، اور شدید دباؤ کا شکار ہو گیا کیونکہ اس آنکھ کی شدید پریشانی تھی۔ مایوسی کے عالم میں شراب پی کر، جوا کھیل کر اورعورتوں کی طرف راغب ہو کر زندگی گزارنے لگا۔

اپریل 2010 میں میری بیٹی جس کی شادی ایک کوریائی شخص سے ہوئی تھی، اس نے مجھے کوریا آکر وہاں قیام کرنے کے لئے کہا۔ ستمبر 2010 میں مجھے مانمن سینٹرل چرچ لے جایا گیا۔ مجھے نوکری بھی مل گئی لیکن یہ بہت مشقت کا کام تھا اور 2014 میں شروع میں ہی میری کمر میں درد ہونے لگا۔ بعد ازاں، اس سے میری دائیں ٹانگ بھی متاثر ہوئی اور میں اچھی طرح چل نہیں سکتا تھا۔ ہسپتال والوں نے کہا کہ مجھے آپریشن کروانا چاہئے لیکن مجھے منگولیا واپس جانا تھا کیونکہ فروری 2015 میں میرے ویزے کی مُدت ختم ہو رہی تھی۔

اس وقت سے میں منگولیا مانمن چرچ جانے لگا۔ میں نے اپنے آپ پر غور کیا، ہر عبادت میں اور دانی ایل کی دعائیہ عبادت میں بھی۔ میں نے اپنی شفا کیلئے دعا کی، بلکہ میں نے دل میں یہ ارادہ بھی کیا کہ سب گناہوں کو چھوڑ دوں گا اور بدی کو اپنے دل سے نکال دوں گا، جیسا کہ مجھے کلامِ مقدس میں سکھایا گیا ہے۔ میں نے روزہ رکھا اور اس مقصد کیلئے دعا کی۔

31 اکتوبر2015 کو، میں نے رومالوں سے کی جانے والی شفائیہ عبادت منگولیا مانمن چرچ میں شرکت کی (اعمال 19: 12-11)۔ مشنری پوتزورگ نے میرے لئے اُن رومالوں سے دعا کی جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے پہلے سے دعا کی ہوئی تھی۔ میں نے اپنی کمر پر پاک روح کو محسوس کیا، اور پھر میری کمر کا درد، اور میری ٹانگ کا درد ٹھیک ہوگیا اور میں اچھی طرح اپنی ٹانگ کو ہلانے لگا۔ مزید یہ کہ،میں نے دوبارہ اپنی بائیں آنکھ سے دیکھنا شروع کر دیا۔ ہالیلویاہ!

اب تو میں کتابیں بھی پڑھ سکتا ہوں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے خواب دیکھ رہا ہوں۔ اے خدا تیرا شکر ہو!

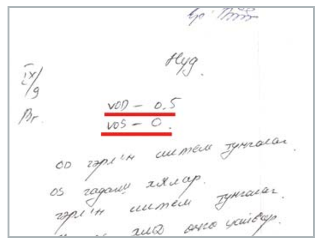

دعا سے پہلے
دائیں:0.5 / بائیں: 0

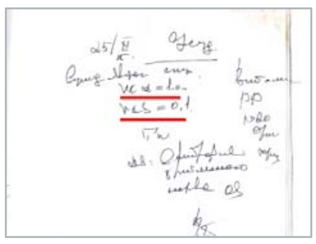

دعا کے بعد
دائیں: 1.0 / بائیں: 0.1

بھائی کیکو سورین، عمر59،
منگولا مانمن چرچ

"میری ساری دکانیں آگ میں جلنے سے بچ گئیں"

میں اور میری بیوی کلامِ حیات کیلئے متلاشی تھی۔ اسی دوران 2009 میں ہمیں ٹی بی این روس پر ڈاکٹر جے راک لی کو دیکھنے کا موقع ملا۔ ہم نے اُن کی ویب سائٹ www.manmin.org پر اُن کا پیغام سنا۔ اتوار کو ہم نے مانمن سینٹر چرچ کی براہِ راست عبادتی نشریات میں شرکت کی۔

ہم اپنے کاروبار میں جیسے ہی صحیح راہ پر چلے اور ہم نے خدا کے کلام پر عمل کیا کہ یہ کرو اور وہ نہ کرو اور ان چیزوں سے باز رہو، تو ہم نے اپنے کاروبار میں بہت برکت پائی۔ اب ہم کئی دکانیں چلا رہے ہیں جو کہ باراباشوابا شاپنگ مال میں ہیں۔ ہماری دہ یکی بھی بڑھ گئی ہے۔ بہت خوشی محسوس کر رہے ہیں، اور شکر گزار ہیں فروری 2014 میں ہم مانمن سینٹرل چرچ جنوبی کوریا میں گئے۔ وہاں ہم پاک روح سے بھر گئے اور بہت لطف اندوز ہوئے۔ حال ہی میں، ہم نے ایک بار پھر خدا کی محبت کو بڑی عظمت کے ساتھ محسوس کیا۔

نومبر 2014 میں، شاپنگ مال میں خطرناک آگ لگی گئی جہاں ہماری دکانیں ہیں۔ وہ مال دو بڑی عمارتوں پر مشتمل ہے اور ایک چھوٹے سے پُل کے ذریعے دونوں عمارتوں کو ملایا گیا تھا۔ آگ اتنی شدید تھی کہ ایسا لگتا تھا کہ ایک لمحہ میں ہی ہر طرف پھیل جائے گی۔ دوسری عمارت جل کر راکھ ہو گئی۔ 150 دکانیں بھی پوری طرح جل گئیں۔ آگ پہلی عمارت کی طرف بڑھ رہی تھی، جہاں میری دکانیں تھیں۔ بہت افراتفری تھی کہ ہماری سوچ بھی کام نہیں کر رہی تھی کہ سیول میں سینٹرل چرچ سے رابطہ کر سکتے۔

ہم نے صرف دعا کی، "اے خدا باپ،چرواہے کی غیر موجودگی میں تُو ہماری حفاظت کر۔"

پھر، ایک عجیب کام رونما ہوا۔ اگرچہ آگ بہت تیزی سے پھیلی مگر میری دکانیں محفوظ رہیں۔ یہاں تک کہ سارا سامان بھی پوری طرح سے محفوظ رہا۔ ہالیلویاہ!

جیسا کہ سینئر پاسٹر کی خواہش ہے کہ سب لوگ غربت، بیماریوں اور آفتوں سےدور رہیں، ہم یوکرین میں پوری طرح محفوظ رہے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور اُس کا شکر کرتا ہوں جس نے ہمارے دلوں کو انجیل کے پاک پیغام سے نیا بنا دیا اور ہمیں برکت کی راہ دکھائی۔

بھائی انٹن بیگو اور اُن کی بیوی،
عمر 40 سال، کھارکیو، یوکرین

"میری کار الٹ گئی لیکن مجھے ہرگز چوٹ نہ لگی"

21 ستمبر 2015 کو میں گاڑی چلا رہا تھا اور قطار بدلنے کی کوشش کی۔ میری کار زور سے ایک ٹریک کے ساتھ ٹکرا گئی۔ وہ زور سے اچھلی اور بُری طرح ٹوٹ پھوٹ گئی۔ میں بھی نے کچھ پہلو بدلا! اور گاڑی کی ٹوٹی ہوئی کھڑکی سے باہر نکلا۔ کار کئی حصوں میں ٹوٹ چکی تھی، اور چیزی ادھر اُدھر بکھری ہوئی تھیں۔

تاہم، مجھے کوئی بھی چوٹ نہ لگی تھی۔ یہاں تک کہ میرے کپڑوں یا جوتوں پر ایکسیڈنٹ کا کوئی نشان تک نہ تھا۔ میں نے بہت شکر گزاری محسوس کی۔ مجھے ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال پہنچایا گیا، میں نے خود کار جوابی نظام کے ذریعہ ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی (5320-822-830)۔ سی ٹی سکین اور ایم آرآئی سکین میں ظاہر ہوا کہ میں بالکل ٹھیک تھا اور سر سے لے کر پاؤں تک محفوظ تھا۔

اس حادثہ نے مجھے موقع دیا کہ ایک بار پھر اپنی نیم گرم مسیحی زندگی پر غور کروں۔ میں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ میں نے گاڑی کی قطار دوسروں کے مفاد کو نظر انداز کر کے اپنے فائدے کے لئے تبدیل کرنے کی کوشش کی تھی۔ میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے بڑے حادثے میں محفوظ رکھا اور مجھے سوچنے سمجھنے کا فہم بھی دیا۔

بھائی الائجا کم، عمر 28 سال،
ڈے جیان مانمن چرچ، جنوبی کوریا

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com